اصطلاح سے شاید واقفیت ہی نہیں کہ "رواہ النسائی" سے ان کی کیا کیا مراد ہوتی ہے۔
تبویب کی جمع تباویب (ص۴۹) اور واحد استعمال کرنے کے معنی ہیں "تفریدِ مولف" کے "تفردات" سے ہے۔

غرض کہ رسالہ نکات آفریں ہونے کے ساتھ ہی معلومات متنوعہ کا عجائب خانہ بھی ہے! —
حافظ صاحب کا یہ طرز بہت خوب ہے کہ حوالوں سے اپنی تالیفات کو مزین کر دیتے ہیں۔ عربی عبارتوں پر اعراب بھی دے دیتے گئے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہوتا کہ پھولوں سے کانٹوں کا تناسب زیادہ نہ ہوتا۔ آخری حصے میں بعض مرحومین علماء کرام کا تذکرہ جس انداز سے کیا گیا ہے۔ اسے کاش کہ یہ نہ ہوتا۔ تلک امة قد خلت لها ما کسبت ولکم ما کسبتم ولا تسئلون عما کانوا یعملون۔

مجموعہ تقویۃ الایمان	از صفحہ ۹ تا ۷۰	مصنفہ مولانا محمد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ
مع تذکیر الاخوان	" " ۷۲ " ۳۱۴	تکملہ تقویۃ الایمان، از مولانا محمد سلطان صاحبؒ
و دیگر مشمولات	" " ۳۱۴ " ۴۷۰	مختلف علمائے کرام
و نصیحۃ المسلمین	" " ۴۷۴ " ۵۱۵	مصنفہ مولانا خرم علی بلہوری

تقطیع ۲۶×۲۰/۸ صفحات ۵۲۰۔ کاغذ کتابت، طباعت اعلیٰ۔ خوبصورت گرد پوش۔
قیمت مجلد -/۸ روپے۔ ناشر۔ نور محمد، کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی۔
یہ مبارک مجموعہ تعارف سے مستغنی ہے۔ آج تک لاکھوں بندگانِ خدا اس سے مستفید ہو چکے ہیں اور بلاخوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ اسلام کے خالص نظریہ توحید کی وضاحت میں، اردو لٹریچر تقویۃ الایمان سے بہتر کتاب پیش کرنے سے عاجز ہے۔ نہ کسی اسلامی کتاب کی اس قدر اشاعت ہوئی نہ اصلاح عقائد کے سلسلے میں اس سے زیادہ کسی تصنیف سے فائدہ پہنچا۔ حسب ارشاد جناب مولانا رشید احمد گنگوہیؒ مرحوم و مغفور "تقویۃ الایمان سے مولانا محمد اسماعیل قدس اللہ روحہ کی زندگی ہی میں ڈھائی لاکھ آدمیوں کے عقائد درست ہو گئے تھے"[1] سبحان اللہ!

یہ رتبۂ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار و رسن کہاں

[1] حکایات الاولیاء ص۹۲ بحوالہ امیر الروایات؛ طبع لاہور